ہندی کا
نیا آسان قاعدہ
EBH
ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ

ہندی کا نیا آسان قاعدہ

یعنی

اُردو کے ذریعہ از خود ہندی سکھانے والی کتاب

جس کے ذریعہ سے

اُردو داں بالغ حضرات اور بچے بغیر اُستاد چند دنوں میں
بہ آسانی ہندی لکھ پڑھ سکتے ہیں

مرتبہ

(۱) مسرت زمانی
(۲) پروفیسر ایم اے شاستری

پبلشر

ایجوکیشنل بک ہاؤس یونیورسٹی مارکیٹ علی گڑھ

1/2

(لیتھو کلر پرنٹرس علی گڑھ فون ۲۱۸۵)

سنہ ۱۹۶۸ء

قیمت =/1

مفید مشورہ

کون ایسا طالب علم ہے جس کو یہ نہیں معلوم کہ اب ہماری مُلکی، قومی
اور سرکاری زبان ہندی ہے جو ہندی لپی یعنی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے
اسلئے اُن طلبا کو جو اب تک ہندی رسم الخط اور زبان سے آگاہ نہیں تھے
ایکایک اس تبدیلی سے سخت دشواری محسوس ہوئی۔ خود ہمارا تجربہ ہے کہ ان
بچوں نے شروع شروع میں رسم الخط کے سیکھنے میں جو بہت آسان ہے کسی صحیح
رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے سخت دقت محسوس کی اور ان کی یہ خواہش رہی کہ ان کو
ہندی ایسے آسان ذرائع اور طریقوں سے سکھائی جائے کہ تھوڑی سی محنت
کے بعد وہ بسہولت ہندی لکھ سکیں۔ ہم نے اپنے تعلیمی تجربات کو سامنے رکھتے
ہوئے اس قاعدہ کو مرتب کیا ہے اور ہم نے آسان سے آسان ذرائع
اس کی تعلیم و تفہیم کے اختیار کئے ہیں اور اب ہم بخوبی یہ دعوی کر سکتے ہیں
کہ بچے اس قاعدہ کی مدد سے ایک ہفتہ میں ہندی پڑھنے کے قابل

ہو جائیں گے۔ یہ کتاب ہر اُن دشواریوں کو دُور کرنے کی ضامن ہے جو ہندی سیکھنے والوں کی راہ میں حائل ہو کر انھیں پست ہمت بنا دیتی ہے۔ اور ہندی کی وہ ضرورت جو دفتروں میں، کاروبار میں، روزمرہ نجی معاملات میں پیش آتی ہے وہ دو تین ہفتہ کے مطالعہ سے پوری ہو جاتی ہے۔ اس کتاب میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہندی زبان ایسے مختصر اور سہل طریقے سے پیش کی جائے جسے پڑھنے میں کسی قسم کی دِقت محسوس نہ ہو اور نہ کسی اُستاد کی ضرورت پڑے۔ اُردو کے ذریعہ ہندی پڑھانے والا اب تک کوئی ایسا قاعدہ نہیں جو ہندی کی اس قدر آسان اور اعلیٰ معلومات پر مشتمل ہو۔ حسنِ اتفاق سے ہم مولفین کے باہمی اشتراکِ عمل نے اس کام کو بہت نافع اور سود مند بنا دیا کہ ہم تینوں اُردو اور ہندی کے ادبیات کے قدیمی خادم اور طلبا کی درسی ضروریات سے کماحقہ آگاہ ہیں۔ اس لئے ہم کو اس سلسلہ میں کتاب کو کامیاب بنانے کے تمام تر مواقع میسر تھے اور ہم نے ان سے پورا پورا فائدہ اٹھایا۔ ہم کو اُمید ہے کہ طلبا بھی اس سے کافی فائدہ اُٹھائیں گے اور ہماری یہ کوشش کامیاب ہو گی۔

مولفین

پہلا سبق

سُوَر — स्वर — حروفِ علّت

شکل ہندی	اردو تلفظ	شکل ہندی	اردو تلفظ
आ	آ (ا)	अ	اَ (ـَـ)
ई	اِی (ی)	इ	اِ (ـِـ)
ऊ	اُو (و)	उ	اُ (ـُـ)
ऐ	اَے	ए	اِے
औ	اَو	ओ	او
अः	اَہ	अं	اَں

ماترا یعنی اعراب

تلفظ	علامت ہندی	استعمال	مثال اردو	مثال ہندی
آ	ा			आ
اَ	ा	زبر کا اور الف کا کام دیتی ہے	کا	का
اِ	ि	زیر کا کام دیتی ہے اس کو حرف سے پہلے لاتے ہیں	کِ	कि
اِی	ी	زیر اور یائے معروف کا کام دیتی ہے	کی	की
اُ	ु	پیش کا کام دیتی ہے حرف کے نیچے لگاتے ہیں	کُ	कु
اُو	ू	پیش اور "و" کا کام دیتی ہے	کُو	कू
اِے	े	زیر کو "ے" کے ساتھ ملانے کا کام دیتی ہے	کے	के
اَے	ै	زبر کو "ے" کے ساتھ ملانے کا کام دیتی ہے	کَے	कै
اُو	ो	پیش کے بعد "و" ملانے کا کام دیتی ہے	کو	को
اَو	ौ	زبر کے بعد "و" ملانے کا کام دیتی ہے	کَو	कौ
اں	ं	نون غنہ کا کام دیتی ہے	ماں	मां
اہ	ः	لفظ کے درمیان "ہ" کا کام دیتی ہے		اس کی مثال جو حرفی الفاظ میں ملے گی

دوسرا سبق

حروفِ ہجا | व्यञ्जन | وِیَن جَن

क ک	ख کھ	ग گ	घ گھ	ङ ڑا
च چ	छ چھ	ज ج	झ جھ	ञ یاں
ट ٹ	ठ ٹھ	ड ڈ	ढ ڈھ	ण ڑاں
त ت	थ تھ	द د	ध دھ	न ن
प پ	फ پھ	ब ب	भ بھ	म م

ی य	ر र	ل ळ	و व	ش श
ش ष	س स	ہ ह	کش क्ष	تر त्र
		گی ज्ञ		

نوٹ :- [illegible] تک تینتیس ۳۳ حروف اصل حروف ہجا ہندی بھاشا کے ہیں کش क्ष تر त्र اور گی ज्ञ سنسکرت بھاشا کے ہیں۔

سور اور وینجن کے تمام حروف کو ورن वर्ण یا اکشر अक्षर بھی کہتے ہیں۔

بے ترتیب حروف

ख	ल	ह	य	र
	व	ब	स	
म	प	ट	च	भ
	फ	ठ	छ	
ग	घ	ण	क	ज
	द	श	ञ	

عربی کے متشابہ الصوت (ہم آواز) الفاظ کے لئے ہندی میں ایک ہی حرف ہے۔ جب عربی کا کوئی ایسا حرف استعمال کرنا ہو تو اس کے لئے ہندی کا مقرر کردہ حرف استعمال کرنا چاہیئے۔ ذیل میں ہم ایسے عربی حروف اور اُن کے مقابل ہندی حروف لکھ کر اس بات کو واضح کئے دیتے ہیں۔

ا (الف) اور ع کا بدل	अ
ت ط " "	त
ص س اور ث " "	स
ہ اور ح " "	ह

عربی کے نقطہ دار حروف

ز۔ ذ۔ ظ۔ ض کا بدل	ज़
غ ——— " "	ग़
ف ——— " "	फ़
ق ——— " "	क़
خ ——— " "	ख़
ژ اور ژ ——— " "	ज़

ان عربی الاصلی حروف کا استعمال ہندی شبدوں میں ہم آگے دکھلائیں گے۔

سُوَر یعنی ماتراؤں کا استعمال

आ	ा

جب سُوَر یعنی کوئی حرفِ علّت (ہندی) کا لفظ کے شروع میں آتا ہے یعنی اس سے کوئی لفظ شروع ہوتا ہے تو اُس کے پورے حروف کی شکل میں لکھتے ہیں۔ دیکھیے سبق (۱) اور اگر یہ لفظ کے وسط میں اس کے بعد یا بالکل آخر میں استعمال ہوا ہے تو اس کی صرف علامت بنائیں گے جیسا سبق اول ۳ میں دکھایا گیا ہے۔ ذیل کی مثالوں سے سمجھئے۔

आ + म = आम	آ + م = آم
आ + ज = आज	آ + ج = آج
आ + ग = आग	آ + گ = آگ

مشق

माला	مالا	आना	آنا
भाला	بھالا	बाबा	بابا
जाना	جانا	दाना	دانا
डाका	ڈاکا	खाना	کھانا
गाना	گانا	ताया	تایا

جملے

باغ تک جا	बाग़ तक जा
ساگ کاٹ کر لا	साग काट कर ला
شام تک گھر آ	शाम तक घर आ
آج آم کھا	आज आम खा
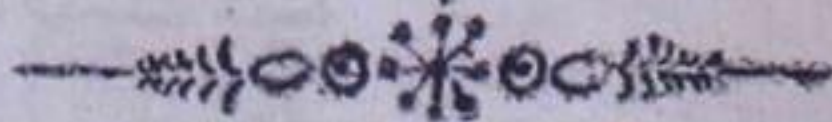
ہندی میں لکھو

اب جا۔ گھر آ۔ مت ڈر۔ آم لا۔ بات کر۔ آم کاٹ لا۔ آج شام تک آ۔ شام تک کام کر۔ دس آم لا۔

इ اِ

اگر کسی لفظ میں اِ اپنی اصلی کے ساتھ شریک ہو یعنی الف زیر کی حرکت کے ساتھ شروع میں موجود ہو تو اصلی صورت इ استعمال کرنا چاہئے جیسے

اِملا इमला اِملی इमली اِتنا इतना

اسی طرح

وہ الفاظ جن کے شروع میں عین مکسور "عِ" ہے اُن کا آغاز بھی اسی صورت سے ہوگا۔ جیسے عِمارت इमारत عِبارت इबारत وغیرہ۔ ہاں اگر کسی حرف پر صرف (زیر) کی حرکت پیدا کرنا ہے یا جس حرف کو مکسور لانا ہے۔ اس کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ اس حرف سے پہلے ि ماترا کا نشان لگاتے ہیں جیسے

سِل सिल مِل मिल ہِل हिल دِل दिल وغیرہ

مشق

दिन	دن	लिख	لکھ	फिर	پھر
किस	کِس	इस	اِس	जिस	جِس
इन्सान	اِنسان	किसान	کسان	निशान	نِشان
इन्कार	اِنکار	इक़रार	اِقرار	इमली	اِملی

جملے

इस का नाम बता	اِس کا نام بتا
यह किस का बाग़ है	یہ کِس کا باغ ہے
इस को खत लिख	اِس کو خط لکھ
दिन भर काम कर	دن بھر کام کر

ہندی میں لکھو

یہ کِس کا خط ہے۔ اِس کو بل۔ دل سے سُن۔ اب مت لکھ۔
کِس کا خط تھا۔ گھر مت جا۔ ہم سے یہ لے۔ دن بھر پڑھ۔ یہ لا۔
اب خط لکھ۔ کسان کو دیکھ۔ نِشان کِس کا ہے۔ انکار مت کر۔
اِنسان بن۔ اِملی لا دے۔

ई	اِی

ای (ई) یہ اور "ی" کی آواز دیتا ہے جب کسی لفظ کے شروع میں یا آخر میں "ای" اصلی حالت میں ہو تو پورا حرف ई استعمال کرنا چاہیے

جیسے ایکھ ईख عید ईद ایشور ईश्वर

ایران ईरान

ہاں جب کسی حروف میں "ای" کی آواز پیدا کرنا مقصود ہو تو اس حرف کے بعد یہ علامت ी لگائیے۔ یہ "ای" کی ماترا ہے۔

زیادہ وضاحت کے لئے یوں سمجھنا چاہیے کہ یائے معروف "ی" کا کام کرتی ہے۔ شروع میں "ای" اور "ی" کی آواز آخر میں دیتی ہے۔ ذیل کی مثالوں پر غور کرو۔ "ی" کی آواز آخر میں یا وسط میں!!

بھائی	भाई	کھائی	खाई	نائی	नाई

مٹھائی मिठाई　صفائی सफ़ाई　سائیکل साइकिल

یائے معروف "ی" کی آواز ملاوٹ میں ذیل کی مثالوں میں دیکھئے

کھیر	खीर	ٹھیک	ठीक	گیت	गीत	بھیڑ	भीड़
گلی	गली	نلی	नली	دری	दरी	چیز	चीज़
پانی	पानी	بڑی	बड़ी	ہری	हरी	گھڑی	घड़ी
فقیر	फ़क़ीर	لکیر	लकीर	نیم	नीम	تیس	तीस
بیس	बीस	ریچھ	रीछ	چیل	चील	امیر	अमीर

جملے

اُردو میں لکھو

बीस तक लिख। गिनती गिन।

तरकारी बना ला। गागर भर ला।

यह चील नीम पर थी।

(اُ) پیش کی उ ماترا

یہ بھی دوسری ماتراؤں کی طرح جب کسی حرف کے شروع میں آتی ہے تو پوری شکل उ لکھی جاتی ہے اور جب کسی حرف پر پیش (ـُـ) کی حرکت پیدا کرنا مقصود ہوتی ہے تو اس حرف کے نیچے یہ علامت (ु) لگا دیتے ہیں۔ ذیل کی مثالوں کے فرق پر غور کیجیے!

सुन	سُن	उस	اُس	चुप	چُپ
उन	اُن	तुम	تُم	उडना	اُڑنا

गुड़ कुआं खुला भुना भुला

हुकम राहु गुरु साधु

اُردو میں لکھو

सुराही भर ला। बुल बुल उड़ी।
कुली को बुला। कुसुम आई।
बिगुल बजा। पुल पर जा।
गुलाब खिला।

ہندی میں لکھو

میری بات سُن - چُپ چاپ بیٹھ
راج کمار کو دیکھ - چابک لا
گُروجی کُٹی میں ہیں - پُل پر مت چل
صراحی لا دے - دُکھ مت دے - مالک کے گُن گا

=※=※=※=※=

ऊ	اُو

یہ او (پیش) اور "و" کا کام کرتی ہے۔ اس کو خوب کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ تاکہ واؤ کی آواز اچھی طرح ظاہر ہو سکے۔ لفظ کے شروع میں یہ پوری شکل میں رہتی ہے اور درمیان میں جب کسی حرف کے پہلے آتی ہے تو حرف مقدم پر " ِ " یہ شکل اختیار کر لیتی ہے۔ البتہ र میں اس کے ڈنڈے کے نیچے نہیں لگاتے۔ بلکہ र کے بعد جو حرف آتا ہے اُن دونوں کے بیچ میں لگاتے ہیں۔ نیچے کی مثالوں میں دیکھئے۔

اُون ऊन اونٹ ऊंट اونچا ऊंचा اوپر ऊपर

"اُو" وسط میں

سُوت सूत کُوٹ कूट لُوٹ लूट

دُودھ दूध چھُوٹ छूट ٹُوٹ टूट

दूर	دُور	ख़ून	خُون	झूट	جُھوٹ
पूछ	پُوچھ	फूल	پُھول	धूप	دُھوپ
धूम	دُھوم	रूप	رُوپ	रूल	رُول

सूरत दिखा । जूता पहिन ।

धूल मत उड़ा। फूल चुन ला।

सूरज निकल गया। चूहा ख़ूब भागा।

ہندی میں لکھو

پُھول ٹُوٹ گیا - کام چُھوٹ گیا

اُس سے نہ بول - اُس کا رُوپ خُوب ہے

مُجھ سے نہ پُوچھ - جُھوٹ نہ بول

دُھوم مچا

نواں سبق

اِے | ऐ | े

جب یہ شروع لفظ میں استعمال ہوگا تو پورے حرف کی مندرجہ بالا شکل میں استعمال ہوگا۔ جیسے

ایک एक ایکا ऐका ایشیا ऐशिया ایکائی ऐकाई

اگر آخر میں یہ پورے حرف کی شکل میں آئیگا تب بھی یہ پورے لفظ کی شکل میں استعمال ہوگا جیسے آئے आए گئے गए

وغیرہ، مگر جب وسط میں اس کی آواز استعمال ہوتی ہے تو جس حرف کے ساتھ یہ آواز ملتی ہو اُس پر یہ علامت "े" لگا دو۔

نیچے کی مثالیں غور سے دیکھو۔

دینا देना	لینا लेना	میلا मेला
اپنے अपने	بیٹا बेटा	بیٹی बेटी

खेल	کھیل	रेल	ریل	शेर	شیر
बेर	بیر	छेद	چھید	देर	دیر

किताब लेले। इस का नाम ले।
वह रेल पर गया। आज शेर छूट गया।
बेर वाला बेर लाया। मेरा जूता टूट गया।

ہندی میں لکھو

ریل کے پل پر نہ جا - جوتا بازار سے لے آ
میرے دھان کوٹ لا   خوب دودھ پی لے
جھوٹ نہ بول   ٹھیک ٹھیک تول

دسواں باب

ऐ	اے

جب کسی لفظ میں اے کی آواز اصلی ہو یعنی اس کے شروع میں آئے تو پورا ऐ لکھنا چاہیے اور اگر درمیان میں استعمال ہو تو دوسری ماتراؤں کی طرح اس کی ماترا ै استعمال کرنا چاہیے۔ ذیل کی مثالوں پر غور کرو۔ یاد رکھنا چاہیے کہ عے کا استعمال جہاں ہو وہاں بھی اسی ماترا کا استعمال کرنا چاہیے جیسے عینک۔ ایسا وغیرہ

عینک	ऐनक	ایسا	ऐसा
پھیل	फैल	بیٹھ	बैठ
بیٹھے	बैठे	بیر	बैर
کیسا	कैसा	پیسا	पैसा
چین	चैन	رین	रैन

जैसे جیسے गैस گیس

जुमले

किसी से बैर न कर। बाग़ की सैर कर
राम दास एक बैल लाया। जामन का पेड़ है।
चैन से बैठ। यह पैसा किस ने दिया।
पैर धोने से नज़र बढ़ती है। सैर को जा।

ہندی میں لکھو

اب اُس کی سیر کر - پیسہ بڑی چیز ہے
یہ تھیلی کس کی ہے - میری عینک دیدو
تیل کون لایا تھا - چین سے بیٹھو
پھیل کر نہ بیٹھو - بَیر نہ رکھ

گیارھواں سبق

ओ	او
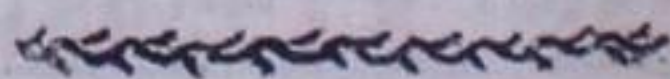
دوسری ماتراؤں کی طرح اگر کسی لفظ کے شروع میں "او" کی آواز ہو تو پوری شکل استعمال کرنا چاہئے۔ جیسے اولا ओला اور اگر کسی دوسرے حرف کے ساتھ ملتی ہو تو اُس کی یہ شکل "ो" اصلی شکل کے بجائے استعمال کرو۔ جیسے دو दो سو सो وغیرہ۔ اس ماترا کو "واؤ مجہول" کا بدل سمجھنا چاہئے۔ ذیل کی مثالوں سے ذہن نشین کیجئے۔

तोड़	توڑ	जोड़	جوڑ	खोल	کھول	शोर	شور
बोला	بولا	खोटा	کھوٹا	कोई	کوئی	रोटी	روٹی

جملے

یہ کس کا لوٹا ہے

यह किस का लोटा है।

अब शोर मत करो।	اب شور مت کرو
कागज़ पर लिखो।	کاغذ پر لکھو
गाय को खोल दो।	گائے کو کھول دو
दिन को मत सो।	دن کو مت سو

तुम ने कभी मोर देखा है।

सदा सच्च बोलो।

कभी कम न तोलो।

चोरी करना बहुत बुरी बात है।

ہندی میں لکھو

تمولی پان کی ڈھولی لایا۔ دو آم اور امرود مجھے دیدے

دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔ موہن روٹی کھاتا ہے

دھوتی اور ٹوپی پہنو۔ لڑکے شور کرتے ہیں

احمد کتاب اور قلم رکھ دو

بارھواں سبق

औ اَوْ

جب اَوْ औ اصل آواز دے تو پورا حرف استعمال کرنا چاہیے جیسے

औज़ार اوزار — औलाद اولاد — और اور

औसान اوسان — औरत عورت

اور جب وسط میں یا کسی دوسرے حرف کے بعد استعمال کیا جائے تو

ौ استعمال کرنا چاہیے جیسے सौदा سودا — फ़ौज فوج

बौना بونا — चौदह چودھا — चौथाई چوتھائی

दस आम और ला दो। دس آم اور لا دو

चौकी घर में बिछादो। چوکی گھر میں بچھا دو

कौन दौड़ा। — सौदा ला।

दौलत कमाओ। — मौज से रहो।

यह कौन औरत है। सौ मन जौ ला।
मुझे चौदह तक गिनती याद है।
सोहन मेरे यहाँ नौकर है।
आम बहुत मीठा है।

ہندی میں لکھو

عورت کو کون لایا - اور آم لا دو
ہم نے ڈور دے دی - نوکر بازار گیا تھا
دوڑ کر مت چلو - خوف کرنا برا ہے
باغ سے چوک کو جا - گر جاؤ گے
اب گھر کو جاؤ - خوب آم کھاؤ

یہ شروع میں کبھی استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ لفظ کے درمیان اور آخر میں استعمال ہوتا ہے اس حرف کے استعمال کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے۔ نقطہ دار "ن" ہم وسط میں جب بھی استعمال کریں گے تو ن استعمال کریں گے اور جب آخر میں یہ بصورت غنہ (ناک میں آواز) استعمال ہوگا۔ تو اس کے بجائے ں علامت لائیں گے۔ اور اسی طرح وسط میں بھی اگر نون غنہ ہوگا جیسے "بھینس" یا چاند۔ ناند وغیرہ۔ تو بھی ہم نون غنہ استعمال کریں گے۔ ذیل کی مثالوں پر غور کرو:

نون غنہ کی مثالیں

چاند	चाँद	ناند	नाँद
سانس	साँस	پھانس	फाँस
چھانٹ	छाँट		

یہاں यहां وہاں वहां ہیں हैं میں मैं

ندیاں नदियां گیہوں गेहूं دونوں दोनों

نہریں नहरें

"ن" درمیانی کی مثالیں "ان"

اندر अंदर بندر बंदर منتر मंतर

مخلوط مشق

जंग । रंग । तंग । पंखा । झंडा । दंगा
रांग । बांस । ऊंट । गंवार । संभाल ।

जुमले

आंख धो डाल । मुंह साफ़ कर । मेंह बरसा
मैं अब जाऊंगा । मंदिर पर बंदर बैठा है ।

ہندی میں لکھو

تو آم چھانٹ لو۔ پانچ تک لکھ۔ پھانس نکال دو۔ اندر مت آ۔
جان سے نہ مار۔ میں کل آؤں گا۔ اُن کو بُلا لو۔ یہاں آؤ۔

چودھواں سبق

ا: अः

یہ لفظ کے وسط میں "ہ" کی آواز دیتی ہے۔ لیکن اس کا استعمال سنسکرت الفاظ میں زیادہ ہوتا ہے۔ ہندی میں بہت کم۔ بڑی اور اونچی کتابوں میں عام اس کے استعمال کو دیکھنا اور سمجھنا۔ جیسے

دُکھ दुःख

پندرھواں سبق

تشدید तशदीद

اُردو میں مشدد حرف کو صرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے لکھا نہیں جاتا لیکن ہندی میں جس طرح دو دفعہ پڑھتے ہیں اسی طرح دو دفعہ لکھتے بھی ہیں۔ طریقہ یہ ہے

کہ پہلے نصف حرف لکھو اور اُس کے بعد پورا حرف جیسے بچّہ बचचा
اس طرح لکھنے کے بجائے اس طرح لکھیں گے बच्चा ذیل کی
مثالوں پر غور کرو۔

कच्चा کچّا (कुत्ता) कुत्ता کتّا

दिल्ली اس کو دو طرح سے اور بھی لکھا جاتا ہے दिल्ली

दिल्ली

मिट्टी مٹّی हिम्मत ہمّت धक्का دھکّا

اُردو میں لکھو

फुप्पा । अब्बा । अन्ना । निकम्मा । रस्सी
अलाउद्दीन । लट्टू । गुप्पा । कुप्पा । पत्ता

जुमले

आम का गुच्छा कच्चा है।
यह कुत्ता अभी बच्चा है।
गन्ने का भाव अच्छा है।
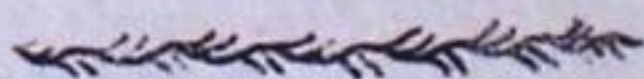
ہندی میں لکھو

وہ بچّہ اچھّا ہو گیا

حامد اپنی بات کا پکّا ہے۔

اُس کا دوست سچّا ہے۔

گنّا میٹھّا اور اچھّا ہے۔

میں دلّی کل جاؤں گا۔

تم منّے کو لے جاؤ۔

پندرھواں سبق

ماتراؤں کی مشق

وین جن اور ماترائیں

اصل ماترا: अ आ इ ई उ ऊ ए ऐ ओ औ

علامت: ा ि ी ु ू े ै ो ौ

क	का	कि	की	कु	कू	के	कै	को	कौ
ख	खा	खि	खी	खु	खू	खे	खै	खो	खौ
ग	गा	गि	गी	गु	गू	गे	गै	गो	गौ
घ	घा	घि	घी	घु	घू	घे	घै	घो	घौ
ड़	ड़ा	ड़ि	ड़ी	ड़ु	ड़ू	ड़े	ड़ै	ड़ो	ड़ौ
च	चा	चि	ची	चु	चू	चे	चै	चो	चौ
छ	छा	छि	छी	छु	छू	छे	छै	छो	छौ

ज	जा	जि	जी	जु	जू	जे	जै	जो	जौ	جی
झ	झा	झि	झी	झु	झू	झे	झै	झो	झौ	جھ
ञ	ञा	ञि	ञी	ञु	ञू	ञे	ञै	ञो	ञौ	یاں
ट	टा	टि	टी	टु	टू	टे	टै	टो	टौ	ٹا
ठ	ठा	ठि	ठी	ठु	ठू	ठे	ठै	ठो	ठौ	ٹھا
ड	डा	डि	डी	डु	डू	डे	डै	डो	डौ	ڈا
ढ	ढा	ढि	ढी	ढु	ढू	ढे	ढै	ढो	ढौ	ڈھا
ण	णा	णि	णी	णु	णू	णे	णै	णो	णौ	اڑاں
त	ता	ति	ती	तु	तू	ते	तै	तो	तौ	تا
थ	था	थि	थी	थु	थू	थे	थै	थो	थौ	تھا
द	दा	दि	दी	दु	दू	दे	दै	दो	दौ	دا
ध	धा	धि	धी	धु	धू	धे	धै	धो	धौ	دھا
न	ना	नि	नी	नु	नू	ने	नै	नो	नौ	نا
प	पा	पि	पी	पु	पू	पे	पै	पो	पौ	پا
फ	फा	फि	फी	फु	फू	फे	फै	फो	फौ	پھا

ब	बा	बि	बी	बु	बू	बे	बै	बो	बौ
भ	भा	भि	भी	भु	भू	भे	भै	भो	भौ
म	मा	मि	मी	मु	मू	मे	मै	मो	मौ
य	या	यि	यी	यु	यू	ये	यै	यो	यौ
र	रा	रि	री	रु	रू	रे	रै	रो	रौ
ल	ला	लि	ली	लु	लू	ले	लै	लो	लौ
व	वा	वि	वी	वु	वू	वे	वै	वो	वौ
श	शा	शि	शी	शु	शू	शे	शै	शो	शौ
स	सा	सि	सी	सु	सू	से	सै	सो	सौ
ह	हा	हि	ही	हु	हू	हे	है	हो	हौ

गिनती گنتی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
१	२	३	४	५	६	७	८	९	१०

دس تک ہندسے جاننے کے بعد ہزاروں لاکھوں تک گنتی جو ضرورت ہو لکھی جاسکتی ہے۔ اکائی، دہائی، سینکڑہ اور ہزاروں غرض کہ جس درجہ میں جو ہندسہ ہو وہ لکھ دیا جائے

पहाड़े २ से १० तक   پہاڑے ۲ سے ۱۰ تک

२	३	४	५	६	७	८	९	१०
४	६	८	१०	१२	१४	१६	१८	२०
६	९	१२	१५	१८	२१	२४	२७	३०
८	१२	१६	२०	२४	२८	३२	३६	४०
१०	१५	२०	२५	३०	३५	४०	४५	५०
१२	१८	२४	३०	३६	४२	४८	५४	६०

୭	୧୪	୨୧	୨୮	୩୫	୪୨	୪୯	୫୬	୬୩	୭୦
୮	୧୬	୨୪	୩୨	୪୦	୪୮	୫୬	୬୪	୭୨	୮୦
୯	୧୮	୨୭	୩୬	୪୫	୫୪	୬୩	୭୨	୮୧	୯୦
୧୦	୨୦	୩୦	୪୦	୫୦	୬୦	୭୦	୮୦	୯୦	୧୦୦
୧୧	୨୨	୩୩	୪୪	୫୫	୬୬	୭୭	୮୮	୯୯	୧୧୦
୧୨	୨୪	୩୬	୪୮	୬୦	୭୨	୮୪	୯୬	୧୦୮	୧୨୦
୧୩	୨୬	୩୯	୫୨	୬୫	୭୮	୯୧	୧୦୪	୧୧୭	୧୩୦
୧୪	୨୮	୪୨	୫୬	୭୦	୮୪	୯୮	୧୧୨	୧୨୬	୧୪୦
୧୫	୩୦	୪୫	୬୦	୭୫	୯୦	୧୦୫	୧୨୦	୧୩୫	୧୫୦
୧୬	୩୨	୪୮	୬୪	୮୦	୯୬	୧୧୨	୧୨୮	୧୪୪	୧୬୦
୧୭	୩୪	୫୧	୬୮	୮୫	୧୦୨	୧୧୯	୧୩୬	୧୫୩	୧୭୦
୧୮	୩୬	୫୪	୭୨	୯୦	୧୦୮	୧୨୬	୧୪୪	୧୬୨	୧୮୦
୧୯	୩୮	୫୭	୭୬	୯୫	୧୧୪	୧୩୩	୧୫୨	୧୭୧	୧୯୦
୨୦	୪୦	୬୦	୮୦	୧୦୦	୧୨୦	୧୪୦	୧୬୦	୧୮୦	୨୦୦

रक़में رقمیں

تعداد	علامت اُردو	علامت ہندی	تعداد	علامت اُردو	علامت ہندی
ایک پیسہ	ـ؍	۱ر	چھ پیسہ	۱؍	۱۱ت
آدھ آنہ	۰؍	۱۱ر	سات پیسہ	لـ۰؍	۱۱۱ت
تین پیسہ	ـ۰؍	۱۱۱ر	دو آنہ	۲؍	[illegible]
ایک آنہ	ا؍	ت	تین آنہ	۳؍	[illegible]
پانچ پیسہ	لـ؍	۱ت	چار آنہ	۴؍	[illegible]

نوٹ :- دائرے کے اُلٹی طرف کی پڑی لکیر آنہ کی ہے اور دائرے کے اندر کی کھڑی لکیر پہر کی ہے۔ دائرے کے باہر سیدھے ہاتھ کی کھڑی لکیر پیسہ کی۔ ہر چار آنے پر برابر برابر کھڑی لکیر کھینچو۔ مثلاً پونے تیرہ آنہ اس طرح لکھو ۱۱۱ [illegible] یا ساڑھے آٹھ آنہ ۱۱ [illegible] یا مثلاً پونے چار آنہ ۱۱۱ [illegible] اگر روپیہ بھی ساتھ لکھنے ہوں تو پہلے لگا دیتے ہیں جیسے پانچ روپیہ گیارہ آنہ ۹ پائی [illegible]

اب اس طرح کل حساب لکھ سکتے ہو۔

रकूम | رقوم

एक पैसे से १४ आने तक | ایک پیسہ سے ۱۴ آنے تک

१ पैसा	ار	/ــ	५ आने	/۵	ـ)
२ पैसे	اا ر	/۰	६ आने	/۶	ا=)
३ पैसे	ااا ر	/ــ	७ आने	/۷	ا≡)
१ आना	ـ)	/۱	८ आने	/۸	اا)
५ पैसे	ا ـ)	/۱	९ आने	/۹	اا ـ)
६ पैसे	اا ـ)	/۱	१० आने	/۱۰	اا=)
७ पैसे	ااا ـ)	/۱	११ आने	/۱۱	اا≡)
२ आने	=)	/۲	१२ आने	/۱۲	ااا)
३ आने	≡)	/۳	१३ आने	/۱۳	ااا ـ)
४ आने	ا)	/۴	१४ आने	/۱۴	ااا=)

रक़ूम رقوم

پندرہ آنے سے ہزار روپے تک
पन्दरा आने से हज़ार रुपए तक

१५ आने	۱۵ ار	۱۱۱۳	१०० रुपए	ما	۱۰۰
१ रुपया	عہ	۱	२०० रुपए	ما	۲۰۰
२ रुपए	عا	۲	३०० रुपए	سا	۳۰۰
३ रुपए	سعہ	۳	४०० रुपए	للعا	۴۰۰
४ रुपए	للعہ	۴	५०० रुपए	صما	۵۰۰
५ रुपए	صہ	۵	६०० रुपए	سا	۶۰۰
१० रुपए	سو	۱۰	७०० रुपए	معا	۷۰۰
२५ रुपए	صو	۲۵	८०० रुपए	مها	۸۰۰
५० रुपए	صو	۵۰	९०० रुपए	لعا	۹۰۰
७५ रुपए	صعو	۷۵	१००० रुपए	الما	۱۰۰۰

گنتی اور رقم

گنتی	१	२	३	४	५	६	७	८	९	१०
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

پیسہ آنہ [illegible]

روپیہ [illegible]

वज़न وزن

پاؤ چھٹانک	۱٥ ک	دو چھٹانک	= ک	تین پاؤ	ااا ک
آدھ ″	اا٥ ک	تین ″	≡ ک	ایک سیر	۹ ک
پون ″	ااا٥ ک	ایک پاؤ	ا ک	دس سیر	ک
ایک ″	ـ ک	سوا ″	ـا ک	گیارہ سیر	۹ ک
سوا ″	ا٥ـ ک	ڈیڑھ ″	=ا ک	بیس سیر	اا ک
ڈیڑھ ″	اا٥ـ ک	پونے دو ″	≡ا ک	تیس سیر	ااا ک
پونے دو ″	ااا٥ـ ک	دو ″	اا ک	ایک من	۹ ک

نوٹ:۔ اس طرح کل حساب لکھ سکتے ہو۔

ख़तूत नवीसी خطوط نویسی

हिन्दी ख़तूत नवीसी के मुतअल्लिक़ हमने मुस्तक़िल किताब अलहदा लिखी है। इस में ज़ाती कारोबार, सरकारी, हर क़िस्म के ख़तूत के क़ायदे और नमूने दर्ज हैं। यहाँ कुछ ज़रूरी अल्फ़ाज़ दिये जारहे हैं। उन से एक हद तक काम चलाया जा सकता है।

पूज्य पिताजी	والد محترم	प्रणाम	آداب
मान्य महोदय	جناب محترم	प्रसन्न रहो	خوش رہو
माननीय	محترم	आशीर्वाद	دعا
श्रीयुत	جناب	चिरंजीव	سلامت
प्रियपुत्र	پیارے بیٹے	चिरायु	عمر دراز
प्रियमित्र	پیارے دوست	निवेदन	گذارش
नेत्रज्योति	نور چشم	शुभाकांक्षी	خیر طلب

اردو	हिन्दी
خیر طلب	शुभेच्छु
خیر اندیش	शुभचिंतक
خیر خواہ	हितैषी
خط	पत्र
دعوت نامہ	निमंत्रण पत्र
عرضی، درخواست	प्रार्थना पत्र
جواب	उत्तर
شکر گذار	अनुग्रहीत
جواب الجواب	प्रतिउत्तर
راقم	लेखक
مرسل	प्रेषक
مرسل الیہ	प्राप्तकर्ता
مقام	स्थान

اردو	हिन्दी
محترمہ	माननीया
معظمہ	महोदया
والدہ محترمہ	पूज्यमाताजी
نیازمند	भवदीय
احسانمند	कृतज्ञ आभारी
التماس	प्रार्थना
بخدمت	सेवामें
بخدمت مبارک	शुभ सेवामें
ازراہ کرم	कृपया
امیدوار عنایت	कृपाभिलाषी
دست بستہ	करबद्ध
خیر و عافیت	कुशलक्षेम
بخیریت	सकुशल

چند ہندی الفاظ اور معنی

اور	تتھا	तथा
مہربانی	کرپا	कृपा
صرف	کیول	केवल
ضرور	اوشیہ	अवश्य
شبہ	شنکا	शङ्का
نیچے	نمن	निम्न
خدمت	سیوا	सेवा
گزارش	نویدن	निवेदन
شکل	رُوپ	रूप
محبت	پریم	प्रेम
خوبصورت	سُندر	सुन्दर
غصہ	کرودھ	क्रोध
گاہک	گراہک	ग्राहक
محبت	پریت	प्रीत
جناب	شری	श्री
وزیر	منتری	मंत्री
وزیر اعظم	پردھان منتری	प्रधानमंत्री
سب	سرو	सर्व
انتظام کرنا	پربندھ	प्रबन्ध
زہر	وِش	विष

لوگ	سجّن	सज्जन
تقریر	بھاشن	भाषण
صدر	پردھان	प्रधान
رعایا	جنتا	जनता
مدعی	وادی	वादी
مدعا علیہ	پرت وادی	प्रतिवादी
قیمت	مولیہ	मूल्य
نافذ	لاگو	लागू
عدالت	نیایالیہ	न्यायालय
گواہ	ساکشی	साक्षी
قانون	وِدھان	विधान
جُرم	ابھیوگ	अभियोग
اتحاد	میل	मेल
بھروسہ	وِشواس	विश्वास
کتاب	پُستک	पुस्तक
خط	پتر	पत्र
سچ	ستیہ	सत्य
ختم	سماپت	समाप्त
تسلیم کرنا	پشچاتاپ	पश्चाताप
یونیورسٹی	وشو ودیالیہ	विश्वविद्यालय

ہندی دنوں کے نام

اتوار	इतवार (रविवार)
سوموار (پیر)	सोमवार (पीर)
منگل	मंगल
بدھ	बुध
برہسپت۔ گروار (جمعرات)	बृहस्पत या गुरुवार (जुमेरात)
شکر (جمعہ)	शुक्र (जुमा)
سنیچر (شنیوار)	सनीचर (शनिवार)

ہندی مہینے

चैत	چیت	बैसाख	بیساکھ	जेठ	جیٹھ
असाढ़	اساڑھ	सावन	ساون	भादों	بھادوں
क्वार	کنوار	कातिक	کاتک	अगहन	اگہن
पूस	پوس	माघ	ماگھ	फागुन	پھاگن

मुहर्रम محرم	सफ़र صفر	रबीउल अव्वल ربیع الاوّل
रबीउल आख़िर ربیع الآخر		जमादी उल अव्वल جمادی الاوّل
जमादीउल आख़िर جمادی الآخر	रजब رجب	शाबान شعبان
रमज़ान رمضان	शव्वाल شوال	ज़ीक़ाद ذی قعدہ
		ज़िलहिज ذی الحجہ

انگریزی مہینے

जनवरी جنوری	फ़र्वरी فروری	मार्च مارچ
अप्रैल اپریل	मई مئی	जून جون
जौलाई جولائی	अगस्त اگست	सितम्बर ستمبر
अक्तूबर اکتوبر	नवम्बर نومبر	दिसम्बर دسمبر

समाप्त ختم شد